اعمالِ حج

قدم بہ قدم

ترتیب وتحقیق

قاری محمد کرم داد اعوان

جامع مسجد بلال و مدرسہ دار الفلاح ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
گلشن حیات پارک شاہدرہ موڑ لاہور

مؤلف کی دیگر کتب

1: گھر سے واپس گھر تک حج وعمرہ کے مسائل وفضائل
2: بطرز تربیت مناسک حج وعمرہ
3: اَحکام عمرہ وزیارات حرمین
4: طواف اور صفا ومروہ کی دعائیں وزیاراتِ حرمین
5: خواتین کے مخصوص مسائل اور سوالات وجوابات حج وعمرہ
6: طبی ہدایات مسائل حج وعمرہ ومدینہ طیبہ
7: مقاماتِ مقدسہ اور حاجیوں کی کوتاہیاں
8: تحفہ اَعمالِ حج اور وظیفہ عرفات
9: حج کے بعد نئی زندگی کا آغاز
10: فضائل مدینۃ المنورہ
11: کتاب الدعآء
12: کتاب الاذان مکمل
13: زندہ ومرحوم والدین کے حقوق
14: سنت الاعتکاف
15: اعمالِ حج قدم بہ قدم

حجاجِ کرام کو حج کی تمام کتابیں مفت مل سکتی ہیں۔ -/50 روپے ڈاک ٹکٹ اَرسال کریں

Maqsood Graphics Urdu Bazar, Lhr. 0321-4252698

مندرجہ بالا کتب چھپوا کر فی سبیل اللہ تقسیم اگر آپ کرنا چاہیں تو
دار الفلاح ٹرسٹ (رجسٹرڈ) سے رابطہ کریں۔ موبائل: 0333-4856902

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

اللہ کی خوشنودی کے لئے جب حج اور عمرہ کی نیت کروتو اسے پورا کرو

اعمالِ حج

قدم بہ قدم

تحقیق وتالیف

قاری محمد کرم داد اعوان

تحفہ برائے حجاجِ کرام

دارالفلاح ٹرسٹ (رجسٹرڈ) گلشن حیات پارک
شاہدرہ موڑ لاہور۔ 0333-4856902

جملہ حقوق عام ہیں

اس کتاب کومن وعن چھپوانے کی عام اجازت ہے۔
تحریر میں ردوبدل کی اجازت نہیں

نام کتاب:	اعمالِ حج (قدم بہ قدم)
تحقیق وتالیف:	قاری محمد کرم داد اعوان
کمپوزنگ:	حافظ محمد عمر اعوان
پرنٹنگ:	مقصود گرافکس، اُردو بازار لاہور۔ 0321-4252698
اشاعت اوّل:	جولائی2018
تعداد:	4000

کتاب مفت حاصل کرنے کے لیے پتہ
قاری محمد عمر اعوان وحافظ محمد حامد اعوان
دارالفلاح ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
جامع مسجد بلال، عقب غلام محمد بلڈنگ گلشن حیات پارک
نزد شاہدرہ موڑ لاہور۔فون: 0333-4856902

مقبول حج جس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت کی خوشخبری سنائی

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ جَزَآءُ ہٗ اِلَّا الْجَنَّۃَ ○ حج مبرور ومقبول کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔

(کنزالایمان)

میرے محترم حج مبرور وحج مقبول نیکیوں والے حج کو کہتے ہیں جو صرف اور صرف اللہ رب العزت کو راضی کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ یہ حجِ مقبول اس صورت میں ہوگا کہ سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق اَدا کیا جائے۔ نام ونمود، شہرت وبڑائی یا دنیا کی کوئی اور غرض اس میں شامل نہ ہو۔ دورانِ حج اس میں کوئی فحش اور بیہودہ بات نہ کی ہو اور اللہ رب العزت کے حکم کی کوئی نافرمانی نہ کی ہو اور نہ ہی کسی آدمی سے کوئی لڑائی جھگڑا کیا ہو بلکہ لوگوں کے ساتھ نرمی کا

سلوک، کثرت سے ہر مسلمان بھائی کو اسلام علیکم کہا ہو اور لوگوں کو اللہ کی رضا کی خاطر کھانا کھلایا ہو ایسا حج ہی حجِ مبرور کہلاتا ہے۔

خالق ومالک کا ارشادِ مقدس ہے۔

فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ○ (القران)

جس نے حج کے مہینوں میں اپنے اوپر احرام باندھ کر حج فرض کرلیا وہ نہ فحش بات کرے نہ نافرمانی کرے اور نا ہی حج کے دوران لڑائی جھگڑا کرے۔

محبوبِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ مقدس ہے۔ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ ○ جس شخص نے اللہ رب العالمین کو راضی کرنے کے لئے حج کیا اور اس میں کوئی فحش بات اور اللہ رب العزت کی نافرمانی نہیں کی وہ حج کے بعد ایسا ہو کر لوٹتا ہے جیسے وہ اپنی پیدائش کے دن تھا۔

حج کی تین قسمیں ہیں

1۔ حجِ اِفراد۔ یہ حج صرف اہلِ مکہ اور جو لوگ اہلِ حل یعنی جو حدودِ میقات کے اندر رہتے ہوں وہ کرتے ہیں اِن پر قربانی واجب نہیں ہوتی۔ 2۔ حجِ تمتع۔ پاکستان سے جانے والے 98 فیصد لوگ حجِ تمتع کرتے ہیں یہ حاجی اپنی روانگی کے شہر سے ہی صرف عمرہ کا احرام باندھ لیتے ہیں۔ مکہ میں جا کر پہلے طواف پھر صفا مروہ مکمل کرنے کے بعد سر کی ٹنڈ کروا کر احرام کھول دیتے ہیں بقیہ ایام میں عام کپڑوں میں حرم شریف میں آ کر نمازِ باجماعت اور طواف اور تلاوتِ قرآن پاک و دیگر ذکر و اَذکار میں منہمک رہتے ہیں اگر اِن لوگوں کی روانگی مدینتہ المنورہ حج سے پہلے ہو تو یہ آٹھ یا نو دنوں کے لئے مدینتہ الرسول کی حاضری دیتے ہیں اور واپسی پر ذوالحلیفہ (بئر علی) سے عمرہ کا احرام باندھ کر مکتہ المکرمہ واپس پہنچ کر عمرہ اَدا کرتے ہیں۔ یہ اُن کا دوسرا عمرہ ہوتا ہے۔ حج سے پہلے

مکہ میں رہتے ہوئے مسجد عائشہ یا مسجد جعر انہ سے احرام باندھ کر عمرہ کر سکتے ہیں طواف اور عمرہ زندہ اور فوت شدہ کے لئے بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ مکتہ المکرمہ میں سب سے بڑی عبادت طواف بیت اللہ شریف ہے جو دنیا میں مکتہ المکرمہ کے سوا کہیں نہیں ملے گا۔ حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص 70 طواف کرلے اُس کی بخشش و مغفرت ہو جاتی ہے۔ ایک روایت 50 طواف کی بھی آئی ہے۔ 3حجِ قِران:حجِ قِران کا احرام اپنے ملک کے ایئر پورٹ سے عمرہ اور حج دونوں کی نیت سے باندھا جاتا ہے۔ مکتہ المکرمہ پہنچ کر طواف اور صفا مروہ مکمل کرنے کے بعد سر کے بال نہیں منڈوائے جاتے اور نہ ہی احرام کھولا جاتا ہے حاجی ہمہ وقت احرام کی حالت میں رہتا ہے آٹھ ذی الحجہ کو مِنیٰ جانے سے پہلے قِران والا حاجی طواف کرتا ہے صفا مروہ کرتا ہے پھر اسی احرام میں مِنیٰ چلا جاتا ہے پھر اسی احرام میں عرفات، مزدلفہ اور پھر دس

ذی الحجہ کو واپس منیٰ آجاتا ہے بڑے شیطان کو کنکریاں مارتا ہے قربانی کرتا ہے پھر سر کے بال منڈواتا ہے پھر احرام کھولتا ہے۔ حج قِران والے حاجی کو طوافِ زیارت میں صفا مروہ نہیں کرنا پڑھتا۔ کیونکہ وہ آٹھ ذی الحجہ کو طواف کے ساتھ صفا مروہ کر کے منیٰ گیا تھا۔

حج کا پہلا دن آٹھ ذی الحجہ ہے

احرام کی تیاری:۔ سات ذی الحجہ دن کو حجامت غیر ضروری بالوں کی صفائی، ناخن کاٹنے کے بعد غسل یا وَضو کرلیں۔ مردوں کے لئے دو چادروں سے احرام باندھنا یہ فرض ہے مرد ایک چادر بطور تہبند باندھ لیں اور دوسری چادر اوپر اوڑھ لیں جس میں کندھے ڈھکے ہوئے ہونے چاہئے سر اور چہرہ ننگا رہے گا۔ نیتِ احرام سے پہلے کنگھا وغیرہ کرلیں بدن پر ہلکی خوشبو لگالیں یہ عمل عشاء کی نماز کے بعد سات اور آٹھ ذی الحجہ کی درمیانی رات کو کرنا ہے کیونکہ معلمین رات کو کسی بھی وقت آپ کو بذریعہ بس منیٰ پہنچادیں گے۔

عورتوں کا احرام بھی فرض ہے۔ عورتیں روزمرہ کے استعمال کے کپڑے پہنیں گی۔ سر کے بالوں کو اچھی طرح ڈھانپنے کے لئے رومال، اسکارف اور حج گاؤن پہن لیں عورتیں بھی صرف اپنا چہرہ ننگا رکھیں گی۔

نوٹ: اگر کوئی عورت حیض کی حالت میں ہو تو وہ بھی احرام باندھے گی مگر نماز احرام نہیں پڑھے گی۔ صرف مصلیٰ پر بیٹھ کر احرامِ حج کی نیت کر کے تلبیہ لَبَّيْكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ○ لَبَّيْكَ ط لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ○ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ○ لَا شَرِيْكَ لَكَ○

پڑھے گی۔ تمام حجاجِ کرام اپنے اپنے رہائشی ہوٹلوں میں عشاء کی نماز کے بعد مندرجہ بالا اُمور کے ساتھ احرام باندھیں گے احرام حج کی نیت سے سر ڈھانپ کر نفل پڑھیں گے سلام پھیر کر مرد سر کو ننگا کردیں گے حجِ تمتع کی نیت کریں گے۔ اَے اللہ میں حجِ تمتع کی

نیت کرتا ہوں بس اس کو میرے لئے آسان فرما اور مجھ سے قبول کر لے اور اس میں میری مدد فرما اور اس میں میرے لئے برکت فرما۔ نیت کی میں نے حج کی اور احرام باندھا میں نے اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کیلئے

اس کے بعد مرد قدرے بلند آواز سے لبیک پڑھیں گے اور اس کے بعد اپنے سر کو ننگا کر دیں گے اور عورتیں بغیر آواز نکالے لبیک پڑھیں گی۔ لَبَّيْكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ○ لَبَّيْكَ ط لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ○ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ○ لَا شَرِيْكَ لَكَ ○ تلبیہ پڑھنے کے بعد تمام مرد اور عورتیں درود پاک پڑھیں اور یہ دعا بھی پڑھ لیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ مِنَ النَّارِ ○ اَے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت کا سوال کرتا / کرتی ہوں اور آپ کے غضب اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں/ چاہتی

ہوں۔ اس کے بعد یوں کہہ لے۔ اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءٌ وَلَا سُمْعَةٌ ○ اے اللہ میں ایسا حج کر رہا ہوں/ کر رہی ہوں جس میں نہ ریا کاری ہے نہ شہرت مقصود ہے۔

احرام کی پابندیاں

اَے اللہ کے مہمانو احرام باندھ لینے کے لے بعد کچھ پابندیاں آپ سب پر لاگو ہوگئی ہیں ان سے آپ نے ہر صورت بچنا ہے پابندیاں یہ ہیں:۔ مرد اَب سلا ہوا کپڑا جب تک قربانی نہ دے لے نہیں پہن سکتا۔ سر اور چہرہ کو کھلا رکھنا ہے، جسم سے بال نہیں اُکھاڑ سکتا، ناخن نہیں کاٹ سکتا، جسم سے میل نہیں اُتار سکتا، صابن اور خوشبو وغیرہ استعمال نہیں کر سکتا، دستانے، موزے استعمال نہیں کرسکتا، بیوی کے ساتھ شہوت کی بات بھی نہیں کرسکتا اور شکار بھی نہیں کرسکتا۔

عورتوں کے لئے بھی یہی پابندیاں ہیں لیکن عورتیں پی

کیپ، یا ہاتھ والے پنکھے سے غیر مردوں کے سامنے چہرے کا پردہ کر لیا کریں۔ کسی بھی مرد کو خصوصیت سے نہ دیکھیں شرم وحیا کو سامنے رکھیں۔

حالتِ احرام میں جائز کام

حالتِ احرام میں ضروری سامان سر پر رکھ کر آ جا سکتے ہیں گلے میں بیگ لٹکا سکتے ہیں جس میں ضروری کاغذات، موبائل، کرنسی، اَدویات وغیرہ ہوں۔ احرام کی سیفٹی کے لئے بیلٹ باندھ سکتے ہیں۔ گھڑی، چشمہ، اور چھتری استعمال کی جا سکتی ہے عورتیں موزے اور دستانیں پہن سکتی ہیں۔ دورانِ حج حیض والی عورتیں سوائے نماز اور طوافِ زیارت کے تمام اُمور سر انجام دیں گی۔ مثلاً دعائیں۔ عرفات۔ مزدلفہ۔ منیٰ شیطانوں کو کنکریاں مارنا۔ قربانی کرنا۔ سر کے بال کھول کر احرام کی پابندیوں سے آزادی وغیرہ۔

روانگی منیٰ یہ عمل سنت ہے

اپنے گروپ لیڈر یا معلمین کے بتائے ہوئے وقت کے مطابق آپ منیٰ میں جانے کے لئے تیار رہیں۔ اگرچہ 8 ذی الحجہ کی صبح نماز فجر کے بعد منیٰ کے لئے روانگی سنت ہے لیکن حاجیوں کی کثرت اور راستوں کی رکاوٹوں سے بچنے کے لئے آپ منیٰ کے لئے 7 اور 8 ذی الحجہ کی رات کو بھی کسی وقت روانہ ہو سکتے ہیں۔ منیٰ جاتے ہوئے فجر کی نماز راستے میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ رش کی وجہ سے منیٰ پہنچنے میں 8 ذی الحجہ کو ظہر کے بعد تک دیر بھی ہو سکتی ہے۔ اس لیے آپ پریشان نہ ہوں آپ اپنے گروپ لیڈر اور معلم سے مکمل تعاون کریں اور غصہ ہرگز نہ کریں اس دوران تلبیہ، دعائیں اللہ کا ذکر اور درودِ پاک کی کثرت رکھیں۔

8 ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام

8 ذی الحجہ کو منیٰ پہنچ کر فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی نمازیں اَدا

کریں۔منیٰ میں پانچ نمازیں پڑھنا سنت ہیں۔یہاں کثرت کے ساتھ تلبیہ کا ورد کرتے رہیں ہے۔اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حج کس کا قبول ہے عمرہ کس کا قبول ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سب سے زیادہ لبیک پکارے گا اُسکا حج بھی قبول ہے عمرہ بھی قبول ہے۔منیٰ میں زیادہ سے زیادہ اللہ کا ذکر کریں، دعائیں کریں اور درود شریف کی کثرت کریں آپ کا یہ بہت قیمتی وقت ہے۔اس کی قدر کریں آج منیٰ میں اپنے گریبان میں جھانکیں کہ آپ اپنی ساری زندگی کیسے گزار کر آئیں ہیں اللہ کے حکموں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دائمی سنتوں کو کیسے پائمال کیا ہے۔8 ذی الحجہ آپ کے لئے محاسبے کا دن ہے۔کل انشاء اللہ عرفات کے مقام پر بخشش و مغفرت موسلا دھار بارش کی طرح برسے گی اُس وقت آپ نے اپنی زندگی بھر کی غلطیوں، کمی کوتاہیوں اور گناہوں سے توبہ کر کے پاک

وصاف ہونا ہے

9 ذی الحجہ حج کا دوسرا دن

8 اور 9 ذی الحجہ کو بعد نمازِ عشاء معلمین رات ہی سے حجاجِ کرام کو بذریعہ ٹرین یا بس عرفات پہنچانے کے انتظام کر دیتے ہیں آپ نے مکمل اُن کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اُن کی ہدایات پر عمل کرنا ہے۔بعض دفعہ رَش کی وجہ سے حجاجِ کرام 9 ذی الحجہ دن کو دیر سے عرفات پہنچتے ہیں تو اس پر اُن کو پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ دورانِ سفر آپ تلبیہ کی کثرت رکھیں۔

عرفات میں خطبہ حج

9 ذی الحجہ کو بعد اَز زوال مسجد نمرہ میں خطبہ حج امام حج سنت کے مطابق دیتے ہیں جس میں ظہر اور عصر کی نمازیں ملا کر پڑھتے ہیں اور یہی حکم اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا 1400 سو سال سے جاری ہے۔امام حج چونکہ مسافر ہوتا ہے اس لئے وہ ظہر

عصر کی نمازیں قصر پڑھاتا ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مسافر تھے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی قصر نماز پڑھائی تھی یہ نمازیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھائی جاتی ہے دونوں نمازوں کے درمیان سنت اور نوافل نہیں پڑھتے ہر حاجن اور حاجی کو چاہیے وہ اپنے اپنے خیموں میں ظہر کے وقت ظہر کی نماز اور عصر کے وقت عصر کی نماز ہی پڑھیں گے قصر نماز صرف امام حج کے پیچھے ہوسکتی ہے حنفی ہونے کے ناطے سے آپ کا قیام اگر مکتہ المکرمہ میں 14 دنوں سے زائد ہوگیا ہے تو آپ پوری نماز پڑھیں گے اگر آپ کا قیام 14 دنوں سے کم ہے تو آپ اپنے خیمے میں ہی قصر نماز پڑھیں گے۔

مشورہ: پینتیس سے چالیس لاکھ انسانوں کے اس سمندر میں اگر آپ مسجد نمرہ میں چلے گئے تو واپسی اپنے خیمہ میں پہنچنا بہت مشکل ہوجاتا ہے خیمہ آپ کو نہیں مل سکے گا جو وقت خاص عبادت کا

ہے وہ آپ خیمہ ڈھونڈنے میں لگادیں گے دوسری طرف آپ کے ساتھی مرد عورتیں بھی آپ کے موجود نہ ہونے پر سخت پریشان ہوں گے اس طرح بخشش و مغفرت کے اس سیلاب سے آپ محروم رہ جائیں گے جو آپ کی ساری زندگی کا مقصود ہے۔

وقوف عرفات دوسرا فرض

وقوف عرفات کا وقت جب سورج عصر کی طرف ڈھلک جاتا ہے تو شروع ہوجاتا ہے اور غروبِ آفتاب تک باقی رہتا ہے۔ اللہ کے محبوب اس وقت کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہوجاتے اور خوب رو رو کر اللہ سے دعائیں مانگتے۔ فقہاء اور محدثین لکھتے ہیں یہ بہت ہی قبولیت کا وقت ہے اس وقت اپنے زندگی بھر کے گناہوں سے توبہ کرکے اللہ سے بخشوالیں۔ آپ اپنے زندہ اور مردہ کے لئے خوب دعائیں مانگیں۔ اگر آج آپ نے اپنی آنکھوں سے آنسو بہا کر اللہ کو منالیا تو دین و دنیا میں کامیابی مل جائے گی۔

وقوفِ عرفات مین 9 باتیں مستحب ہیں

1: زوال سے پہلے وقوف کی تیاری کرنا یعنی کثرت سے تلبیہ، تیسرا کلمہ، چوتھا کلمہ، اور درود شریف پڑھنا اور رو رو کر اللہ سے دعائیں کرنا۔ 2: وقوفِ عرفات کی نیت کرنا۔ 3: وقوف کے وقت قبلہ رُخ کھڑے ہونا۔ 4: وقوف کے وقت کھڑے ہو کر وقوف کرنا۔ 5: دھوپ میں کھڑے ہو کر وقوف کرنا اور غروبِ آفتاب تک خوب رو رو کر دعائیں مانگنا۔ 6: دعا کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمانوں کی طرف آٹھا کر دعا مانگنا۔ 7: وقوف کے وقت ایک دعا کو تین تین بار تکرار کے ساتھ اللہ سے مانگنا۔ 8 دعا کے شروع میں پہلے اللہ کی حمد وثنا پھر درود شریف پھر دعائیں مانگیں درمیان میں پھر درود شریف پڑھیں دعا کے آخر میں پھر درود شریف پڑھ کر دعا کو مکمل کریں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہُ راوی حدیث ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ اللہ رب العزت غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ○ سَتَّارَ الْعُیُوْب غَفَّارُ الذُّنُوْبِ ○ آسمانِ اوّل پر فرشتوں سے فرماتا ہے فرشتو دیکھو تو سہی کہ یہ میرے بندے اور میری بندیاں دور دراز سے سفر کر کے آئے ہیں اِن کے بال بکھرے ہوئے جسم پر مٹی گھٹا پڑا ہوا ہے اور وہ لَبَّیْكَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ○ پکار رہے ہیں اِن سب کو معلوم ہے کہ ہمارا بھی پروردگار ہے جو ہماری لغزشوں گناہوں کو اپنی رحمت سے معاف فرماتا ہے پھر اللہ رب العزت فرماتا ہے اے فرشتو تم گواہ ہو جاؤ میرے یہ بندے اور بندیاں میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف کر دیا ہے فرشتے کہتے ہیں یا اللہ فلاں بندہ اور فلاں بندی تو ایسے ایسے گناہ کر چکے ہیں تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اگرچہ میرے ان بندوں اور بندیوں نے ریت کے ذروں کے برابر بارش کے قطروں کے برابر اور درختوں کے پتوں کے برابر بھی گناہ کیے ہیں تب بھی میں نے

سب معاف کردیے ہیں۔

محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا 9 ذی الحجہ وقوف کے وقت میرا ہر امتی چار سو گھرانوں کی بخشش و مغفرت کروا سکتا ہے۔

اے اللہ کے مہمانو آج سب کی مغفرت کر دی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا 9 ذی الحجہ کو تمام مسلمانوں کی بخشش و مغفرت کر دی جاتی ہے اس موقع پر اگر کوئی کہے کہ میں تو بہت گناہ گار ہوں پتہ نہیں میری بخشش ہوئی ہے کہ نہیں تو وہ منافق ہے۔

9 ذی الحجہ وقوف عرفہ کا لازمی رکن ہے۔

عرفات میں خطبۂ حج سننا ضروری نہیں اس لیے زیادہ سے زیادہ وقت اپنے خیمے میں رہ کر تلبیہ پہلا کلمہ تیسرا کلمہ چوتھا کلمہ استغفار درود شریف پڑھیں اور بڑی ہی گریہ وزاری کے ساتھ آنسو بہا بہا کر دعائیں مانگیں آج یہاں کے آنکھوں سے نکلے ہوئے آنسو بہت زیادہ قیمتی ہیں آج 9 ذی الحجہ کے آنسو کل قیامت کے

دن خوشیوں کا باعث ہونگے دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ ملنے کا باعث ہونگے۔

یہ بات یاد رکھیں 9 ذی الحجہ کا وقوف عرفات سارے حج کا نچوڑ ہے یہ دن سال میں ایک ہی دن میسر ہوتا ہے معلوم نہیں آئندہ یہ دن نصیب ہوگا یا نہیں اس لئے آج ہر حاجی اور حاجن اللہ کو راضی کر لے آج اللہ راضی ہوگیا تو پھر مزہ ہی مزہ ہے اس عظیم بخشش و مغفرت کے موقع پر مجھ ناچیز (قاری محمد کرم داد اعوان) کے لئے خاتمہ ایمان کی دعا ضرور فرمادیں میں ہمیشہ آپ کا شکر گزار رہوں گا۔

عرفات سے مزدلفہ کی طرف روانگی

9 ذی الحجہ کو مغرب کے وقت وقوف سے فارغ ہوکر مغرب کی نماز عرفات میں ہرگز نہ پڑھیں یہاں اللہ کا یہی حکم ہے اور پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ مبارک بھی یہی ہے مغرب کی نماز آپ ان شاء اللہ جس وقت بھی مزدلفہ پہنچ پائیں گے وہاں پہلے مغرب

کے فرض پھر عشاء کے فرض پھر مغرب کی سنتیں اور پھر عشاء کی سنتیں اور وتر پڑھیں گے۔ مزدلفہ جاتے ہوئے کتنی بھی دیر لگ جائے نماز مزدلفہ کی حدود میں پہنچ کر ہی پڑھیں گے اور یہ نماز ادا پڑھیں گے قضاء نہیں پڑھنی۔

مغرب کے فوراً بعد آپ بسوں میں بیٹھ کر اور کچھ لوگ پیدل لبیک پڑھتے ہوئے مزدلفہ کی طرف چل پڑتے ہیں اس وقت دل میں یہ خیال کرلیں کہ اب میرا رب مجھے عرفات سے مزدلفہ کی طرف بلا رہا ہے۔

مزدلفہ کی رات بہت قیمتی رات ہے اس میں کچھ آرام اور بقیہ رات اللہ کی عبادت اللہ کا ذکر درود شریف تیسرا کلمہ استغفار لبیک بہت کثرت سے پڑھیں یہی انبیائے کرام کا وظیفہ رہا ہے۔ مزدلفہ کے قیام میں اللہ کا ذکر بہت زیادہ اس لئے کریں کہ اللہ کا حکم ہے۔ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ○ مزدلفہ میں مسجد

المشعر الحرام کے اردگرد پھیل کر اللہ کا ذکر کرو۔

كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ○ اللہ کا ذکر ایسے کرو جیسے تم اپنا اباؤ اجداد کا ذکر کرتے ہو نہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اللہ کا ذکر کرو۔

آج کی رات بعض روایات کے مطابق ستر 70 لیلۃ القدر کی راتوں سے بھی زیادہ بڑھ کر فضیلت کی رات ہے یہ آج کی رات اللہ سے خوب مانگنے کی رات ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کچھ دعائیں جو عرفات میں قبول نہیں ہوئیں تھیں وہ مزدلفہ میں قبول ہونگی۔ مزدلفہ سے ہر حاجن حاجی ستر 70 ستر 70 کنکریاں چُن لے جو 10، 11، 12 اور 13 ذی الحجہ کو شیطانوں کو منیٰ میں مارنی ہونگی۔

نوٹ: ایک ضروری یہ بات بھی یاد رکھیں عرفات سے واپسی پر اکثر دیر ہوجاتی ہے جس میں گروپ لیڈر یا معلم کا کوئی قصور نہیں ہوتا

غروبِ آفتاب کے بعد بسوں کا پہلا ٹرپ مزدلفہ کی طرف چلتا ہے اس کو آنے جانے میں تین سے چار گھنٹے لگ جاتے ہیں اتنی دیر آپ عرفات میں ہی رکے رہیں گے اگر آپ پیدل چل سکتے ہیں تو 9 میل کا راستہ پیدل ہی طے کرلیں لیکن صبر کی ضرورت ہے لڑائی جھگڑا ہرگز نہ کریں۔

حج کا تیسرا دن 10 ذی الحجہ

رات مزدلفہ میں گزار کر صبح کی نماز مزدلفہ میں ہی پڑھیں اس کے بعد آدھا گھنٹہ کھڑے ہوکر وقوف مزدلفہ میں اللہ کا ذکر تلبیہ اور درود شریف کی کثرت کریں وقوف مزدلفہ واجب ہے اگر کوئی حاجی حاجن وقوف کیے بغیر منیٰ کی طرف چل پڑا تو اس پر دَم (ایک عدد بکرا) واجب ہوجائے گا۔ وقوف مزدلفہ جو صبح کی نماز کے بعد شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے سے کچھ دیر پہلے ختم ہوجاتا ہے۔

اب آپ تلبیہ پڑھتے ہوئے منیٰ میں اپنے خیموں کی طرف

روانہ ہوجائیں وہاں پہنچ کر تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے کے لئے روانہ ہوجائیں گے ہر حاجی حاجن 7 سے 10 کنکریاں اپنے پاس رکھے جب آپ بڑے شیطان کے پاس پہنچیں گے تو آپ کی لبیک پڑھنی بند ہوجائے گی۔ ایک ایک کرکے 7 کنکریاں مارنی ہیں اس دوران اگر ہاتھ سے کوئی کنکری چھوٹ کر گر جائے تو نیچے زمین سے کوئی کنکری نہیں اٹھانی کیونکہ یہ مردود ہے بلکہ آپ کے پاس جو زائد کنکریاں ہیں ان سے نکال کر ماریں اس کے بعد قربانی کرنی ہے قربانی کے بعد سر کے بال منڈھوانے ہیں اور پھر احرام کھول دینا ہے کچھ دیر آرام کرنے کے بعد آپ کو اپنے خرچے پہ بیت اللہ شریف جا کر طواف زیارت کرنا ہے جو کہ حج کا تیسرا اہم فرض ہے۔ طواف زیارت کے سات چکر بیت اللہ شریف کے مکمل کریں واجب طواف پڑھیں اس کے بعد ایک فرشتہ ہر حاجی حاجن کی گردن پر ہاتھ رکھ کر

کہتا ہے کہ اے فلاں ابن فلاں سابقہ تمام زندگی کے گناہ معاف آئندہ زندگی کا آغاز از سرِ نَو کر۔اس کے بعد صفا و مروہ کے سات چکر مکمل کر کے ہر صورت میں منیٰ واپس چلے جائیں۔

طواف زیارت کا وقت 10 ذی الحجہ صبح سے 12 ذوالحجہ غروب آفتاب تک رہتا ہے آپ جب چاہیں ان تین دنوں میں طواف زیارت کر سکتے ہیں لیکن بہتر 10 ذی الحجہ کو ہے۔ 12 ذی الحجہ غروب آفتاب کے بعد اگر کوئی طواف زیارت کرے گا تو اس کو طواف کرنے کے بعد دَم بھی دینا پڑے گا اور یہ حدودِ حرم کے اندر دینا پڑے گا۔

اگر کوئی عورت یا مرد طواف زیارت نہ کریں اور اپنے ملک واپس آجائیں تو ایک دوسرے پر اس وقت تک حرام رہیں گے جب تک حرم شریف میں جا کر طواف زیارت کریں اور ساتھ دَم بھی دیں۔طوافِ زیارت کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا۔10 ذی الحجہ کو

قربانی کرنے کے بعد حلق یا قصر کروانے کے بعد احرام کھول دیں اور عام کپڑوں میں طوافِ زیارت کے لئے مکہ جائیں۔طوافِ زیارت کے لئے تقریباً تمام حجاجِ کرام پیدل حرم شریف میں جاتے اور واپس آتے ہیں۔ معلمین یا گورنمنٹ سعودیہ کی طرف سے کوئی سہولت میسر نہیں ہوتی یہ سارا سفر اپنی مدد آپ کے تحت کرنا پڑتا ہے اس لئے حرم شریف آتے جاتے بوتلوں میں پانی کا انتظام ضرور رکھیں۔ اور چھتہ ہوا راستہ استعمال کریں۔

تینوں شیطانوں کی رَمی کرتے وقت یہ دعا پڑھ لیں بلکہ پہلے سے ہی یاد کر لیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَغْمًا لِّلشَّيَاطِيْنِ وَرِضًى لِّلرَّحْمٰنِ○ یا اپنی زبان میں یوں کہہ دے شروع اللہ کے نام سے جو بہت بڑا ہے تمام تعریفیں یا اللہ تیرے لئے ہیں میں کنکریاں مارتا ہوں شیطان کو ذلیل کرنے اور اللہ کو راضی کرنے کے لئے۔

حاجیوں پر عید کی نماز نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کا کوئی تصور ہے۔ حائضہ خاتوں حیض کی حالت طوافِ زیارت کے لئے حرم میں نہیں جاسکتی۔ ایسی عورت رمی، قربانی، بالوں کی قصر وغیرہ کر کے 12 ذی الحجہ کو کنکریاں مار کر واپس اپنے ہوٹل میں آجائے گی جس دن وہ حیض سے پاک وصاف ہوجائے اس دن نہا دھو کر اپنے محرم کے ساتھ حرم شریف میں جائے گی۔ طوافِ زیارت کرے گی۔ واجب طواف پڑھے گی اور صفا مروہ مکمل کرے گی۔ اس طرح اس کا حج بھی مکمل ہوجائے گا۔

اگر کوئی ایسی عورت ہے جس کی واپسی کے دن حج کے فوراً بعد ہے اور اُس نے حیض کی وجہ سے طوافِ زیارت نہیں کیا تو وہ مکہ شہر میں حج کے دفتر میں جائے اور اپنی واپسی کی تاریخ آگے کروالے بصورتِ دیگر فتوٰی اس طرح ہے کہ وہ عورت ایک عدد بدنہ یعنی ایک عدد اونٹ کا دَم حدودِ حرم میں دیکر واپس اپنے ملک جاسکتی

ہے۔ آجکل ایسی اَدویات میسر ہیں کسی اچھی لیڈی ڈاکٹر سے مشورہ کر کے اَدویات بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

حج کا چوتھا اور پانچواں دن

یہ بات یاد رکھیں کہ شریعت میں وہ عمل قابلِ قبول ہے جو محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ پر ہو بصورت دیگر رقم، سفر، اور سفر کی تکالیفیں سب بیکار ہیں۔

محبوبِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طوافِ زیارت اَدا کرنے کے بعد 10 ذی الحجہ منیٰ کو واپس تشریف لے گئے اور بقیہ اَیّام حج (11، 12) ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام فرمایا۔ 11 ذی الحجہ کو زوال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رَمی کی۔ 12 ذی الحجہ کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منٰی میں ہی قیام فرمایا اور زوال کے بعد رمی کی اور اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ شہر جانے کی اجازت فرمائی۔ جو لوگ 13 ذی الحجہ تک منیٰ میں رہنا چاہیں تو اُن کو حکم ہے کہ وہ 13 ذی الحجہ کو تینوں

شیطانوں کو کنکریاں مار کر مکہ شہر میں چلے جائیں۔

بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ طوافِ زیارت کرنے کے بعد منیٰ میں جانے کی بجائے اپنے ہوٹل میں چلے جاتے ہیں اور اے۔سی چلا کر ہوٹل میں آرام کرتے ہیں منیٰ میں صرف کنکریاں مارنے کے لئے جاتے ہیں یا کسی اپنے حاجی دوست کو کنکریاں دے کر چلے جاتے ہیں کہ جب وہ اپنی کنکریان مارے تو ساتھ میری بھی کنکریاں مار دے یہ عمل سراسر غلط اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائمی سنت کے خلاف ہے۔

بعض ہٹے کٹے آدمی کنکریاں نہیں مارتے سفر نہ کرنے کے بہانے کسی دوسرے کو کنکریاں دے دیتے ہیں وہ اُس کی جگہ کنکریاں مار دے یاد رکھیں تمام فقہاء اور محدثین کا فتوٰی یہی ہے کہ جو آدمی چل پھر سکے وہ رَمی خود کرے ہاں اُس معذور، اپاہج، ضعیف، بیمار کو اجازت ہے جو پاؤں پر چل کر وہاں رَمی کرنے نہیں

پہنچ سکتا وہ اپنا وکیل مقرر کر سکتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ سعودی علماء نے اجازت دی ہے کہ ضعیف، بیمار، بوڑھے، اور عورتیں عشاء کی نماز کے بعد جا کر رَمی کر سکتے ہیں۔

طواف الوداع آفاقی پر واجب ہے

حدودِ حرم سے باہر کے لوگ جن کو آفاقی کہا جاتا ہے حج کے بعد اِن لوگوں کو مکتہ المکرمہ شہر چھوڑنے سے پہلے بیت اللہ شریف کا طوافِ الوداع کرنا واجب ہے اگر کوئی حاجی طوافِ الوداع چھوڑ کر واپس اپنے ملک آجائے تو اُس پر دَم واجب رہے گا۔اور وہ دَم حدودِ حرم میں ذبح کر کے وہاں کے غرباء میں تقسیم کیا جائے گا۔

اگر کوئی عورت جس کو حج کے بعد حیض آجائے اور حج کے بعد اُس نے ایک نفلی طواف بھی کر لیا ہو تو اُس کا وہی طواف، طوافِ الوداع تصور ہوگا۔عورت کی مجبوری کی شریعت نے اجازت دی ہے اگر حج کے بعد عورت نے کوئی نفلی طواف نہیں کیا تو اس عورت کو

طوافِ الوداع معاف ہے۔لیکن بہتر یہ ہے کہ عورتیں حج کے بعد نفلی طواف ضرور کرلیں تا کہ وہ اس واجب طواف کے ثواب سے محروم نہ رہیں۔

حج کے تین فرض ہیں

1۔احرام نیت حج 2۔وقوفِ عرفات

3۔طوافِ زیارت

1۔ احرام حج کی دل سے نیت کرے اور 2 چادریں اوڑھ لے مردوں کے جسم پر کوئی دوسرا کپڑا نہ ہو۔کم اَزکم تین مرتبہ لبیک مکمل پڑھے۔

2۔وقوفِ عرفات:9 ذی الحجہ زوالِ آفتاب سے لیکر غروبِ آفتاب تک باَمرِ مجبوری 10 ذی الحجہ صبح صادق سے پہلے پہلے حدودِ عرفات کے اندر ٹھہرنا اگرچہ ایک لحظہ ہی کیوں نہ ٹھہرا ہو۔

3۔طوافِ زیارت جو 10 ذی الحجہ سے لیکر 12 ذی الحجہ کے غروبِ

آفتاب تک کیا جاتا ہے طوافِ زیارت سر کے بال منڈوانے کے بعد کیا جاتا ہے۔اِن تینوں فرضوں میں سے کوئی ایک فرض بھی چھوٹ جائے تو حج نہیں ہوگا۔اس حج کی تلافی قربانی، دَم وغیرہ سے نہیں ہوسکتی۔

واجبات حج 6 ہیں

واجبات حج 6 ہیں اگر ان میں سے کوئی چھوٹ جائے تو دَم دینے سے تلافی ہو جاتی ہے۔1: وقوفِ مزدلفہ 2: شیطانوں کو کنکریاں مارنا 3: قربانی کرنا۔حج تمتع اور حج قران والوں کو کرنا 4: سر کے بال منڈوانا 5: صفا مروہ کی سعی کرنا 6: طواف الوداع کرنا

(ردالمختار،دُرمختار)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ کا حج مکمل ہو گیا۔اللہ رب العزت قبول فرمائے۔

صحابہ کرام نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ حج کس کا قبول ہے

تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ حج کرنے کے بعد حاجی کے جسم پر اَعمالِ حج وارد ہوجائیں تو تم کہہ دو کہ اس کا حج قبول ہو گیا۔

اَللّٰھُمَّ حَجًّا مَّبْرُوْرًا ○ وَذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ○ وَسَعْیًا مَّشْکُوْرًا ○ اے اللہ اس حج کو مقبول فرما اس حج کو میرے، گناہوں سے بخشش کا ذریعہ اور قابل قدر کوشش بنادے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○

سفر حج کے لیے طبی سہولیات

ہسپتال/طبی مراکز

عازمین حج کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات میسر کرنے کے لیے نہ صرف حکومتِ پاکستان بلکہ سعودی حکومت بھی وسیع انتظامات کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے تمام طبی مراکز اور ہسپتالوں میں مفت سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

مکہ مکرمہ میں حجاج کی سہولت کے لیے کئی سعودی ہسپتال اور 75 طبی مراکز بنائے گئے ہیں اس کے علاوہ حکومت پاکستان کا میڈیکل حج مشن عازمینِ حج کے لئے ایک بڑا ہسپتال بھی قائم کرتا ہے جہاں ہر قسم کی سہولت موجود ہوتی ہے اس کے علاوہ مختلف بلڈنگز میں ڈسپنسریاں بھی بنائی جاتی ہیں جہاں ماہر ڈاکٹرز اور کوالیفائیڈ عملہ ہر وقت موجود ہوتا ہے جن کی نشاندہی تمام بلڈنگز میں کردی جاتی ہے۔ شدید ایمرجنسی کی صورت میں بلڈنگ میں موجود

معاون یا چوکیدار کی مدد سے سعودی ہلال احمر ایمبولینس بلانے کے لئے 997 پر رابطہ کریں۔

دورانِ حج ان مقامات مقدسہ پر صرف سعودی حکومت مراکز اور ہسپتال قائم کرتی ہے کسی اور حکومت کو طبی سہولیات مہیا کرنے کی اجازت نہیں ہوتی منیٰ میں 6 بڑے ہسپتال اور 44 طبی مراکز قائم کئے جاتے ہیں جن کی نشاندہی مختلف سڑکوں پر بورڈ لگا کر کی جاتی ہے لہٰذا عازمینِ حج کو طبی سہولیات کے لئے اپنی رہائش گاہوں سے زیادہ دور نہیں جانا پڑتا۔ یہاں تمام سہولیات مثلاً ضروری ادویات وغیرہ مفت فراہم کی جاتی ہیں منیٰ میں بڑے ہسپتال مندرجہ ذیل ہیں:

نمبر شمار	ہسپتال کا نام	مقام
1	مستشفی الطواری	مسجد خیف کے پاس
2	مستشفی الوادی	زون 6 میں سڑک نمبر 616 پر

3	مستشفی الحدیں	زون 2 میں سڑک نمبر 202 پر
4	مستشفی القوات المسلح	زون 7 میں طریق 44 القصر الملکی پر
5	مستشفی منیٰ الحسر	کبری عبدالعزیز کے قریب
6	مستفی الحرس الوطنی	طریق 44 القصر پر کبری عبدالعزیز کے قریب

ضروری طبی ہدایات

۞ روانگی سے قبل گردن توڑ بخار اور فلو (Influenza) کے حفاظتی ٹیکے لازمی لگوالیں۔

۞ حج سے پہلے ورزش اور پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔ اپنے وزن کو مناسب کریں۔

۞ طبی کٹ (Medical Kit) جس تمام ادویات ہوں اپنے پاس رکھیں۔

۞ دانتوں کا معائنہ حج پہ جانے سے پہلے کروالیں۔

۞ غیر ضروری ادویات کے استعمال سے پرہیز کریں اور ادویات صرف ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔

دورانِ حج ضروری طبی ہدایات:

۞ حج کے مناسک کی ادائیگی میں اعتدال رکھیں، ضرورت سے زیادہ اپنے آپ کو تکلیف نہ دیں۔

۞ ذاتی صفائی کا خیال رکھیں۔

۞ ہاتھوں کو کھانے سے اچھی طرح دھوئیں۔

۞ وہ کھانا کھائیں جو ڈھانپ کے رکھا ہوا ہو۔

۞ ڈبہ میں بند کھانے معیاد کے مطابق کھائیں۔ (جس پر Expiry date لکھی ہو)

۞ پھل، سبزیاں اور اُبلے ہوئے کھانے کھائیں تاکہ معدے کا مسئلہ نہ ہو۔

۞ بازاروں میں کم سے کم جائیں تاکہ تھکاوٹ کم ہو۔

۞ ہجوم میں دھکم پیل سے گریز کریں۔

۞ سرنگوں (Tunnel) اور سڑک پر سونے سے پرہیز کریں۔

۞ ان لوگوں کے پاس کم بیٹھیں جن کو پھیلنے والی بیماری ہوئی ہو۔

۞ حج کے مناسک ادا کرنے سے پہلے مناسب آرام کریں تاکہ آپ کا جسم تروتازہ ہو۔

۞ بلاضرورت دھوپ میں نہ جائیں اگر ضروری ہو تو جاتے ہوئے خوب پانی پی لیں، نمکول استعمال کریں اور دھوپ میں چھتری کا استعمال ضروری کریں۔ اگر احرام میں نہ ہوں تو سر ڈھانپ کر رکھیں۔

۞ بیماری کی صورت میں پاکستانی یا سعودی ڈسپنسری سے مفت علاج کرائیں۔ ممکن ہو تو ڈسپنسری تک پہنچانے میں دوسرے مریضوں کی مدد کریں۔

طبی کٹ (Medical Kit)

طبی کٹ عازمینِ حج کے پاس ہونا ضروری ہے۔اس میں ادویات دوطرح کی ہونی چاہیں۔

ا۔ دائمی بیماریوں کی ادویات

- ہائی بلڈ پریشر (Hypertension) اور دل کے امراض کی ادویات
- ذیابیطس (Diabetes) کے مریضوں کی انسولین (Insulin) کے انجکشن اور شوگر کو قابو میں رکھنے والی ادویات۔
- دمے (Asthma) کے مریضوں کے انہیلر (Inhaler)۔
- تمام ادویات ڈاکٹر کے مشورہ سے مناسب مقدار میں سفر سے پہلے لیں۔

ب۔عام علامات کے علاج کے لئے ادویات:

- اوآرایس (ORS) جیسے نمکول جو عازمین حج کو سن سٹروک (لُو لگنے) اور شدید اسہال (Diarrhea) میں پانی کے جسم سے زیادہ نکل جانے کے بعد ضروری ہوتے ہیں۔
- بخار اور درد دُور کرنے کی ادویات
- جلنے (Burn) کی تکلیف اور داغ دور کرنے کا مرہم۔
- معدے کی تیزابیت کو کم کرنے کی ادویات۔
- پٹی، روئی اور سنی پلاسٹ (Saniplast)

متعدی امراض (Communicable Diseases) سے متعلق اہم ہدایات:

حج کے مقدس موقع پر پوری دنیا سے لوگ آتے ہیں اور بنیادی طبی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے بہت سی بیماریاں پھیل سکتی ہیں جیسے فلو (Infuenza)، ہیپاٹائٹس، ان بیماریوں کی علامات ہیں

بخار درد، تھکن۔ شدید سر میں درد بھی ان بیماریوں کا حصہ ہے۔ ان علامات کے ساتھ ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ نیز درج ذیل ہدایات پر بھی عمل کریں:

۞ کھانے کو اچھی طرح ہاتھ صاف کر کے کھائیں۔

۞ پانی صاف اور زیادہ مقدار میں پئیں۔

۞ دھوپ میں زیادہ چلنے اور کھڑے رہنے سے جلد کے امراض ہو سکتے ہیں۔

۞ کپڑے ہلکے اور صاف پہنیں۔

۞ جلد کو خشک رکھیں اور ٹیلکم پاؤڈر استعمال کریں۔

۞ زخم کو ڈھانپ کر رکھیں اور جراثیم کش دوائی استعمال کریں۔

۞ حج کے بعد بال صاف بلیڈ سے مونڈوائیں تاکہ HIV اور ہیپا ٹائٹس سے بچا جا سکے۔

غیر متعدی امراض (Non Communicable Diseases) سے متعلق ضروی ہدایات

ا۔ سن سٹروک یعنی لُو لگنا (Sunstroke)

۞ سورج کی دہکتی گرمی میں زیادہ دیر کھڑے رہنے سے لُو لگ سکتی ہے، جس سے جسم کے زیادہ تر نمکیات اور پانی نکل جاتے ہیں۔ اس سے کمزوری اور بے ہوشی ہو سکتی ہے۔

۞ دھوپ میں چھتری کا ستعمال کریں اور اس بچاؤ کے لیے زیادہ دیر سورج میں کھڑے نہ ہوں۔

ب۔ دل کے امراض (Heart Diseases)

۞ دوائی باقاعدگی سے کھائیں۔

۞ ضرورت سے زیادہ اپنے آپ کو نہ تھکائیں۔

۞ سینے میں درد کی صورت میں زبان کے نیچے رکھنے والی گولی استعمال کریں۔

۞ پوری طرح آرام کریں۔

۞ سینے میں غیر معمولی درد ہونے کی صورت میں ہسپتال سے رابطہ کریں۔

ج۔ ذیابیطس (Diabetes)

۞ ذیابیطس کے مریض انسولین کو ٹھنڈی جگہ پہ رکھیں۔

۞ انسولین اور شوگر کو قابو میں رکھنے والی ادویات کو وقت پہ باقاعدگی سے استعمال کریں۔

۞ کھانے کے اوقات کا خیال کریں اور کھانوں میں زیادہ وقفہ نہ رکھیں۔

۞ اپنے آرام کا خیال کریں۔

۞ شوگر کو حد سے زیادہ یا کم نہ ہونے دیں۔

۞ جیب میں ہر وقت میٹھی گولی رکھیں۔

۞ شوگر کم ہونے کی صورت میں میٹھی گولی چوس لیں۔

ز۔ دمہ کے مریض (Asthma)

۞ دوائیاں باقاعدگی سے کھائیں۔

۞ ہر وقت اپنے ساتھ انہیلر رکھیں۔

۞ آرام کا خیال کریں اور زیادہ ہجوم میں جانے سے گریز کریں۔

۞ سینے میں جلن کی صورت میں اینٹی بائیوٹک ساتھ رکھیں۔

۞ پانی زیادہ پئیں اور تیز دھوپ میں کم رہیں۔

س۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض (Hypertension)

۞ باقاعدگی سے دوائی کا استعمال کریں۔

۞ کھانے میں نمک کی مقدار کم رکھیں۔

۞ باقاعدگی سے اپنا بلڈ پریشر (Blood Pressure) چیک کروائیں۔

ط۔ سانس کے انفیکشن (نمونیا)
(Respiratory Tract Insfection)

۞ سانس کے انفیکشن حج کے موقع پر کافی حجاج کرام کو ہوتے

ہیں۔اس سے بچاؤ کے لیے ہاتھوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔

۞ چہرے پہ ماسک کا استعمال کریں۔

۞ کھانستے وقت منہ پہ ہاتھ رکھیں۔

۞ فاصلہ رکھ کر بات کریں۔

۞ زیادہ ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔

۞ اگر ٹی۔بی کی علامات محسوس ہوں جیسے کھانسی کے ساتھ بلغم یا خون، سینے میں درد، کمزوری، بخار اور رات میں پسینہ آنا تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

آپ کی دعاؤں کا متمنی

قاری محمد کرم داد اعوان عفی عنہ

ناظم دار الفلاح ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

گلشن حیات پارک نزد شاہدرہ موڑ لاہور

آپ بھی یہ کتاب چھپوا کر فی سبیل اللہ حاجیوں میں تقسیم کریں۔ ان شاء اللہ رب تعالیٰ آپکو اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

(محمد کرم داد اعوان)

کتاب چھپوانے کے لیے رابطہ

مقصود گرافکس

رحمٰن پلازہ، نزد فش مارکیٹ اُردو بازار لاہور۔

0321-4252698

دارالفلاح ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

دارالفلاح ٹرسٹ رجسٹرڈ کے زیرِ انتظام درج ذیل شعبہ جات

شعبہ صحت: فری ڈسپنسری میں 1 کوالیفائڈ ڈاکٹر اور 1 عدد ڈسپنسر کی خدمات حاصل ہیں روزانہ 4 گھنٹہ شام کے وقت مریضوں کو فری اَدویات دی جاتی ہیں۔

سلائی و کڑھائی: ادارہ کے قرب وجوار سے آنے والی غریب بچیوں کو مکمل سلائی وکڑھائی اور کوکنگ کی عملی تربیت دی جاتی ہے۔

حفظ القرآن: اس شعبہ میں 3 اُساتذہ کرام بچوں کو قرآنِ پاک حفظ کروارہے ہیں اَب تک سینکڑوں طلباء قرآنِ پاک حفظ کر چکے ہیں۔ مسافر طلباء کے لئے کھانا، رہائش، دوائی، جیب خرچ ساتھ ساتھ اَہلِ علاقہ سے آنے والے طلباء مستفید ہورہے ہیں اور اِن شاءاللہ ہوتے رہے گے۔

ناظرہ: اَہلِ محلہ کے بچے صبح وشام ناظرہ قرآنِ پاک کی تعلیم سے آراستہ ہورہے ہیں۔

تعلیمِ بالغان: نوجوان اور بزرگ قرآن ناظرہ، نماز، کلمے، جنازہ ودیگر نماز، روزوں کے اور روز مرّہ مسائل کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

تجویدوقرات: 2 سالہ تجوید وقرات کے اس شعبہ سے اب تک سینکڑوں طلباء فارغ ہوکر ملک طول وعرض میں تجوید کے ساتھ قرآنِ پاک کی تعلیم میں مصروفِ عمل ہیں۔

شعبہ لائبریری: لائبریری میں 15 لاکھ کی دینی کتب کا ذخیرہ موجود ہے اس کے علاوہ 20 مختلف ماہنامہ دینی رسائل باقاعدگی سے آتے ہیں جو طلباء وطالبات کی علمی پیاس بجھاتے ہیں۔

درس حدیث وقرآن: اس میں روزانہ نمازِ فجر ودیگر نمازوں کے بعد دینی ضروری مسائل سے نمازیوں کو آگاہی دی جاتی ہے۔ دارالفلاح کے زیرِ انتظام شاہدرہ کی بڑی جامع مسجد بلال ہے یہاں جمعہ کے خطبات میں اتحاد بین المسلمین پرزور دیا جاتا ہے۔

آپ سے دارالفلاح ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کے ان شعبہ جات میں دَامے دِرمے سُخنے بھرپور ہر قسم کی مدد کی اپیل ہے۔ ہر سال اِدارہ اپنے جمع خرچ کے حساب کا آڈٹ اور رجسٹریشن کرواتا ہے۔

ناظم دارالفلاح ٹرسٹ
قاری محمد کرم داد اعوان
رابطہ: 0333-4856902